حقیقت استقامت

(قدیم و جدید فکری اسالیب)

ڈاکٹر حسین محیّ الدّین قادری

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

تصنیف: ڈاکٹر حسین محی الدین قادری

ترتیب و تخریج:	ڈاکٹر علی وقار قادری
نظرِ ثانی:	جلیل اَحمد ہاشمی، اَجمل علی مجددی
مطبع:	منہاج پبلی کیشنز، اِنڈیا
اِشاعت نمبر 1:	اپریل 2022ء [1,100-پاکستان]
اِشاعت نمبر 2:	مئی 2022ء [1,100-اِنڈیا]
قیمت:	روپے

فہرست

پیش لفظ 23

باب نمبر1

مبادیاتِ اِستقامت 25

1۔ معنی ومفہوم.. 27

2۔ استقامت: قرآن مجید کی روشنی میں 32

3۔ استقامت کے تقاضے 40

(1)اہلِ استقامت کا ہر مشکل گھڑی میں انبیاء کا ساتھ دینا.................. 40

(2)استقامت والے کم ہمت نہیں ہوتے 41

(3)استقامت والوں کو طرح طرح کے مصائب کا سامنا کرتا پڑتا ہے 42

(4)استقامت والے کمزور نہیں پڑتے 44

(5)استقامت والے باطل کے آگے جھکتے نہیں 45

(6)استقامت والے ہی صابر ہیں 50

(7)استقامت والے خواہشات نفس کی پیروی نہیں کرتے 51

(8)استقامت والے شریعت پر عمل پیرا ہوتے ہیں.................. 51

(9)استقامت والے ہمیشہ عدل کرتے ہیں.................. 52

(10)صاحبان استقامت ہمیشہ آزمائے جاتے ہیں 54

(11)صاحبان استقامت اپنے وعدے سے نہیں پھرتے 56
4۔استقامت بطور وصفِ رسالت 57
5۔استقامت بطور وصفِ صحابہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ واَہلِ بیت اَطہار عَلَیْہِمُ السَّلَامُ 61
6۔ مستقیم کا رویہ 65
(1)ہر لمحہ عاجزانہ التجا 65
(2)ہر لمحہ گناہوں کی بخشش مانگنا.................................. 65
(3)ہر لمحہ ثابت قدمی کی دعا 66
(4)ہر باطل قوت پر غلبہ کی دعا...................................... 66
(5)سر کش اور ہٹ دھرم نہ ہونا 67
7۔استقامت کا اجر 67
(1)دنیا میں عظیم ثواب ملتا ہے 67
(2)آخرت میں عظیم اجر ملتا ہے 67
(3)صاحبان استقامت کا شمار محسنین میں ہونا اور اللہ کا محبوب بننا............ 68
(4)صاحبان استقامت پر ملائکہ کا نزول 68
(5)صاحبان استقامت پر نہ کوئی خوف ہو گا نہ کوئی غم 68
(6)صاحبان استقامت سے اللہ نے جنت کا وعدہ کر رکھا ہے 69
(7)اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں صاحبان استقامت کا دوست ہے 69
(8)صاحبان استقامت کے لیے ہر وہ نعمت ہو گی جس کو وہ طلب کریں گے...... 69
(9)صاحبان استقامت اللہ کی رحمت، فضل اور مہربانی کے حقدار رہیں 70

(10)صاحبان استقامت کو سیر اب کیا جائے گا 70
(11)صاحبان استقامت کو دنیا میں رزق میں وسعت عطا کی جائے گی......... 71
(12)صاحبان استقامت کو حیات طیبہ نصیب ہوتی ہے................. 71
8۔ استقامت کا استغفار سے تعلق................................ 72
9۔ استقامت ایمان کے قائم مقام ہے................................ 73
10۔ استقامت سے ہی اللہ کے فضل اور رحمت کا حصول ممکن ہے.............. 74
11۔ صاحبانِ استقامت کا خوف زدہ و غمزدہ نہ ہونا 74
12۔ قرآن مجید میں "الاستقامۃ" کے معنوی استعمالات 75
(1)استقامت کا پہلا معنیٰ: دین اور اس کی دعوت پر ثابت قدمی کے ساتھ قائم رہنا 76
(2)استقامت کا دوسرا معنیٰ: توحید الٰہی پر قائم رہنا 78
(3)استقامت کا تیسرا معنیٰ: اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کی کامل اطاعت
اور شرعی احکام کی پیروی کرنا.................................. 80
(4)استقامت کا چوتھا معنیٰ: وعدے کی پاسداری 82

باب نمبر2

حقیقتِ اِستقامت اور اِس راہ میں کامیابی کی شرائط................. 85
1۔ استقامت کے درجات 89
(1)استقامت کا پہلا درجہ 89
(2)استقامت کا دوسرا درجہ 91

(3)استقامت کا تیسرا درجہ 93
ایک صاحب استقامت نوجوان کی مثال 96
2۔کامیابی کی شرائط 97
(1)الطَّرِیقَۃِ(راہ حق پر چلنے کے لیے راستے کا انتخاب) 98
(2)اسْتَقَامُوا(راہ حق پر چلنے کی شرط) 99
(3)لَأَسْقَیْنَاھُم مَّاءً غَدَقًا(راہ حق پر چلنے والے کا اجر) 101
سیرابی کا وسیع مفہوم 102

باب نمبر3

اِستقامت(احادیث و آثار کی روشنی میں) 105
1۔اِستقامت:احادیث مبارکہ کی روشنی میں 107
2۔خلفائے راشدین کے نزدیک استقامت کا مفہوم 116
(1)سیدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ 116
(2)سیدنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ 117
(3)سیدنا عثمان بن عفان رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ 117
(4)سیدنا مولا علی المرتضٰی عَلَیۡہِ السَّلَامُ 117
(5)سیدنا امام حسن مجتبیٰ عَلَیۡہِ السَّلَامُ 118
3۔صحابہ کرام، تابعین اور ائمہ کے نزدیک استقامت کا مفہوم 118
(1)امام جعفر الصادق عَلَیۡہِ السَّلَامُ 118

(2)حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما 118
(3)حضرت مجاہد 120
(4)حضرت مقاتل 120
(5)حضرت ابو العالیہ 120
(6)اسود بن ہلال 121
(7)امام احمد بن حنبل 121
(8)امام نسائی، امام بزار اور امام ابن جریر 122
(9)امام ابن ابی حاتم اور حضرت عکرمہ 122
(10)حافظ ابو یعلیٰ موصلی 122
(11)امام غزالی 123
(12)امام بغوی 123
(13)شارحِ مشکوٰۃ علامہ طیبی 123
(14)علامہ ابن تیمیہ 124
(15)علامہ ابن القیم 125
(16)حافظ ابن کثیر 128
(17)علامہ محمد عبد الرؤف مناوی 128
(18)قاضی ثناء اللہ پانی پتی 129
4۔ صوفیاء کرام کے نزدیک استقامت کا مرتبہ 129
(1)امام حسن بصری 129

(2) شیخ ابو حفص 130
(3) استاذ ابو علی الدقاق........ 130
(4) حضرت واسطی 131
(5) حضرت شبلی 131
(6) امام ابن عطا........ 131
(7) حضرت فضیل بن عیاض 131
(8) حضرت شیخ واسطی........ 132
(9) حضرت ربیع 132
(10) امام ابوالحسین الوراق........ 132
(11) استاذ محمد بن حسین فورک 132
(12) امام ابو عبد الرحمٰن السلمی نے استقامت کو شدید ترین حکم قرار دیا ہے 133
(13) امام ابو القاسم عبد الکریم بن ہوازن القشیری 133
(14) سید علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش 134
(15) شیخ شہاب الدین سہروردی 135
(16) امام اسماعیل بن نجید........ 137
(17) امام ابو علی جوزجانی........ 137
5۔ توبہ کی قبولیت کی اہم ترین شرط استقامت ہے 137
6۔ استقامت کی شرائط........ 139
7۔ استقامت کے فوائد 139

8۔استقامت کے حصول کے اسباب 140
9۔استقامت کے ثمرات 141
10۔استقامت اور ثابت قدمی کے حصول کے ذرائع ووسائل 142
(1)قرآن کریم کی جانب توجہ وعنایت کرنا................ 142
(2)اللہ تعالیٰ کی شریعت اور عمل صالح کا التزام 143
(3)اتباع اور عمل میں استقامت قائم رکھنے کے لیے نبیوں کے قصوں میں غور وفکر کرنا
144 ....
(4)راہ استقامت کا اہم ہتھیار: دعا 146
(5)اللہ کا ذکر.. 147
(6)مسلمان کے صحیح اور سیدھے راستے پر چلنے کی حرص وتڑپ 147
(7)تربیت.. 148
(8)طریق اور راستہ پر اعتماد.. 150
(9)اللہ کی نصرت پر بھروسہ رکھنا.. 151
(10)باطل سے دھوکہ نہ کھانا 152
(11)ثابت قدمی پر معاون اخلاق کے زیور سے آراستہ ہونا................ 152
(12)جنت کی نعمت اور جہنم کے عذاب کے بارے میں غور وفکر کرنا اور موت کو یاد کرنا
154 ....
11۔استقامت اور ثابت قدمی کے مقامات.. 155
(1)فتنوں کے وقت ثابت قدمی کا مظاہرہ کرنا 155

(1)مال کا فتنہ 155
(2)جاہ و حشمت کا فتنہ 156
(3)بیوی کا فتنہ 157
(4)اولاد کا فتنہ 157
(2)جہاد میں استقامت اور ثابت قدمی 158
(3) منہج پر استقامت اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کرنا 159
(4)موت کے وقت ثابت قدمی 160
12۔استقامت کے درجات 162
13۔استقامت سے انحراف کے عمومی اسباب 163

باب نمبر4

اِستقامت کے لازمی تقاضے(قدیم وجدید علماء کی نظر میں) 165
1۔ہر انسان کی زندگی بامقصد ہے 167
2۔مقصد کا شعور 168
3۔شعورِ مقصد کا ممکنہ طریقہ کار 169
4۔ڈاکٹر سٹیفن کووے(Dr Stephen Covey)کے نزدیک زندگی کے دوہرے مقاصد 170
(1)ظاہری جہت(جسمانی وجود)............................... 170
(2)باطنی جہت(روحانی وجود) 170

5۔مقاصد کو نگاہ میں رکھیں 173
6۔مزاحمت کا فلسفہ 173
7۔مقاصد کے حصول کے لیے یک سوئی (Focus) ناگزیر ہے 175
8۔یکسوئی کی اہمیت۔۔جدید تناظر میں 179
9۔یکسوئی کے لیے ناگزیر شرط 181
10۔یکسوئی اور فکری ارتکاز کیسے حاصل کیا جاسکتا ہے.................. 181
11۔مقاصد کے حصول کے لیے ان کی درجہ بہ درجہ تقسیم 183
12۔محض خواہشات نہیں بلکہ ان کو پانے کا شدید جذبہ بھی ضروری ہے 184
13۔کام کی کامیابی کے لازمی اجزاء.............................. 184
14۔استقامت کے حصول کے لیے مضبوط بنیاد ضروری ہے 185
15۔کامیابی کے لیے قلیل مدتی (short term) رستے کا انتخاب............... 186
16۔فوراً نتائج کی طلب ناکامی کی سب سے بڑی وجہ ہے.................. 188
17۔صبر، تحمل اور ثابت قدمی استقامت کے لازمی تقاضے 188
(1) علامہ اقبال کا استعارہ "براہیم سا ایماں" اور مذکورہ تصور کی وضاحت 189
(2) علامہ اقبال کا استعارہ "فضائے بدر" اور مذکورہ تصور کی وضاحت 190
(3) باغ کے مالی کی مثال.. 190
(4) تاجر کی مثال 191
(5) طالب علم کی مثال.. 191
(6) ثابت قدمی سخت محنت سے بھی زیادہ ضروری ہے 192

(7)نمازوں کی مثال 192
(8)ثابت قدمی سے نتائج حاصل ہوتے ہیں 193
(9)مسلم سکالر ابو جرانہ کی مثال 194
(10)امریکی مقرر ڈیموٹسن Demotson کی مثال 194
(11)معروف مسلم اسکالر سراج الدین ابو یعقوب یوسف بن محمد السکاکی کی مثال 195
(12)آبشار کی مثال 196
(13)انگریز فلاسفر کی مثال.................................. 196
(14)Odobon کی مثال.. 196
(15)Carlyle کی مثال 197
(16)Harvey کی مثال 197
(17)ثابت قدمی پانی پر چلنے کا نام نہیں.......................... 198

باب نمبر 5

اَہلِ حق کی اِستقامت و عزیمت کے لازوال واقعات............. 199
1۔ سیدنا ابراہیم عَلَيۡهِ ٱلسَّلَامُ کی داستانِ اِستقامت 201
2۔ سیدنا یحییٰ عَلَيۡهِ ٱلسَّلَامُ کی شہادت اور شریعت پر استقامت 207
3۔ سیدہ مریم عَلَيۡهَا ٱلسَّلَامُ کی استقامت 208
(1)سیدہ مریم عَلَيۡهَا ٱلسَّلَامُ کی ابتلاء، آزمائش اور استقامت 209
(2)مشکلات کا سامنا 211

4۔اصحابِ یٰسین / اصحاب القریہ کی استقامت 214
(1)حبیب النجار کا تعارف 215
(2)واقعہ 217
(3)تاریخی معلومات 221
5۔اصحاب الاُخدود اور مؤمنین کی استقامت 224
(1)تاریخی حیثیت 225
(2)احادیث میں ذکر 226
(3)عرصہ کا تعین 229
(4)اس واقعہ سے حاصل ہونے والا استقامت کا سبق 229
6۔سابقہ امتوں پر نازل ہونے والی مشکلات اور ان کی استقامت 230
7۔سیدنا ابو بکر صدیق اور سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہما کی استقامت 236
8۔سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کی استقامت 237
9۔حضرت حبیب بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ کی استقامت 238
10۔حضرت عبداللہ بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ کی استقامت 239
11۔حضرت عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی استقامت 241
12۔استقامت کے ساتھ آیت الکرسی پڑھنے کا اجر 241
13۔بئر معونہ کے ستر مجاہدین کی استقامت 242
14۔حضرت زید بن دثنہ رضی اللہ عنہ کی استقامت 243
15۔حضرت حبیب رضی اللہ عنہ کی استقامت 246

16۔ حضرت عبد اللہ ذو البجادین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی استقامت 247
17۔ امام حسین عَلَیْہِ السَّلَام کی استقامت 249
18۔ حضرت سعید بن جبیر کی استقامت اور ظالم و باطل حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا
.... 252
19۔ امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت کی استقامت............................ 257
20۔ امام مالک کی استقامت 260
21۔ امام احمد بن حنبل کی استقامت 263
ایک ڈاکو کی امام سے استدعا 266
غیبی تائید.. 267
22۔ خلاصہ کلام 268

پیش لفظ

روز مرہ کا کوئی کام ہو یا قومی سطح کا کوئی عظیم پراجیکٹ، دین پر چلنے کا کوئی اہم مشن ہو یا اعلیٰ و ارفع مقام کی مہم درپیش ہو یا انفرادی سطح سے لے کر قومی سطح پر کسی نصب العین کو پانے کی جدوجہد، استقامت کے بغیر اِن کا حصول ممکن نہیں۔ استقامت ہی وہ بنیادی پتھر ہے جس پر ایک مومن کی شخصیت کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔

استقامت لغت کے حوالے سے ایسا سیدھا راستہ ہے جس پر افراد و تفریط کے درمیان مسائل اور مشکلات سے بے نیاز ہو کر گامزن رہا جائے۔ یہ مضبوطی سے قولِ حق پر قائم رہنے کا نام ہے۔

محترم ڈاکٹر حسین محی الدین قادری صاحب نے اپنی اس تصنیف میں استقامت کے تمام ممکنہ پہلوؤں پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ قرآن و حدیث، صوفیائے عظام، علمائے اسلام، قدیم و جدید اور مغربی مفکرین نے استقامت کے بارے میں جس قدر اپنے اپنے نقطۂ نظر کو پیش کیا ہے جناب ڈاکٹر صاحب نے اِن سب کا ایک اجمالی خاکہ اپنی اس تصنیف میں جمع کر دیا ہے۔

موضوع کی ہمہ گیریت کے پیش نظر یہ تصنیف پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ استقامت کے ہر ہر پہلوؤں پر اِس قدر تفصیل سے اظہارِ خیال کیا گیا ہے کہ کوئی تشنگی باقی نہیں رہنے دی گئی۔ کتاب کے آخری باب میں قرآن مجید کے حوالے سے اُن مومنینِ باصفا کی استقامت کو زیر قلم لایا گیا ہے جن کو خود باری تعالیٰ نے اپنی آخری الوہی کتاب قرآن میں درج فرمایا ہے۔ یہ باب اُن عظیم پاک باز استقامت کے پہاڑوں کے بیان پر بھی مشتمل ہے جن پر خود ملائکہ انگشت بدنداں رہ گئے۔

استقامت اور اس کی اہمیت پر یہ تصنیف امت مسلمہ کے لیے جدوجہد کے باب میں خضر راہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ بقول علامہ اقبال

یہ شہادت گہِ اُلفت میں قدم رکھنا ہے

حقیقتِ اِستقامت

لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

ان حالات میں جب ایمان پر ہر طرف سے رقیق حملے ہو رہے ہیں اور دین اور آخرت خطرے میں ہے، استقامت وہ واحد راہ ہے جس پر چل کر ہم دنیاو آخرت میں سرخرو ہو سکتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی یہ تصنیف اُمت مسلمہ کو بروقت جھنجھوڑنے کی ایک اہم کاوش ہے۔

(جلیل اَحمد ہاشمی)
صدر شعبہ اَدبیات (اُردو)
فریدِ ملّت رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ

24 رمضان المبارک 1433ھ مطابق 26 اپریل 2022ء

MINHAJ BOOKS STORE

Online Shopping

Order on WhatsApp

+92 309 7417163

1 کتابوں کی خریداری کیلئے پر کلک کریں

2 کیٹلاگ سے کتابیں منتخب کریں

3 منتخب شدہ کتب کو خریداری ٹوکری میں شامل کرنے کیلئے "ایڈ ٹو کارٹ" بٹن دبائیں۔

پر کلک کر کے مزید کتب کی خریداری جاری رکھ سکتے ہیں یا اپنی خریداری ٹوکری دیکھنے کیلئے بٹن دبا سکتے ہیں۔

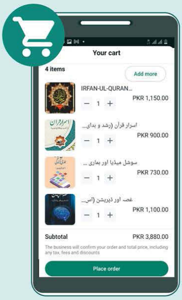

4 آپ خریداری ٹوکری میں ایک یا ایک سے زیادہ کتابیں شامل کر سکتے ہیں۔

کتابیں شامل کرنے کے بعد آرڈر کا بٹن دبائیں

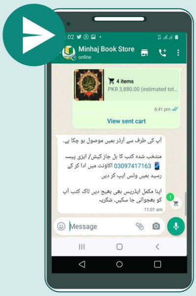

5 منتخب شدہ کتابوں کی ٹوکری میسج کریں۔

6 بل جاز کیش / ایزی پیسہ اکاؤنٹ میں ادا کریں

اب آپ کی طرف سے آرڈر مکمل ہو گیا ہے۔ منہاج بک سٹور کا نمائندہ کتب آپ کے ایڈریس پر بھجوا کر آپ کو میسج کر دے گا۔